GOVERNMENT OF ANDHRA PRADESH

COMMISSIONERATE OF COLLEGIATE EDUCATION

شوکت تھانوی

SHOUKAT THANVI

URDU LITERATURE

Dr. S.FAROOQ BASHA

Govt. Degree College ,Rayachoty

Email. Id : shaikfarooqbasha@gmail.com

شوکت تھانوی کی مزاح نگاری

شوکت تھانوی کا شمار ان ادیبوں میں ہوتا ہے جنھوں نے بیک وقت اردو ادب کی بہت سی اصناف میں خدمات سرانجام دی ہیں۔ شوکت تھانوی کی مختلف حیثیتیں ہیں۔ وہ شاعر، مضمون نگار، افسانہ نگار، ناول نگار، ڈراما نگار، خاکہ نگار، اور صحافی ہیں۔ لیکن ان کا بنیادی رویہ ایک مزاح نگار کا ہے۔

شوکت تھانوی کی سوانح حیات

شوکت تھانوی کا اصلی نام محمد عمر تھا وہ 2فروری 1904کو بندرابن ضلع متھرا میں پیدا ہوئے تھے۔ابتدائی تعلیم ،اردو اور فارسی کی تعلیم ،لکھنؤ میں قیام اور اردو ادب کا ذوق۔

اخباروں اور ریڈیو میں ملازمت،ملک تقسیم کے بعد پاکستان منتقلی۔

وہاں ریڈیو میں ملازمت

شوکت تھانوی 4 مئی 1963ء کو لاہور میں وفات

شوکت تھانوی کی مزاح نگاری

1930ء میں نیرنگ خیال کے سالنامے میں شوکت تھانوی کا مشہور مزاحیہ مضمون ''سودیشی ریل'' شائع ہوا جس کے بعد ان کا شمار اردو کے صفِ اوّل کے مزاح نگاروں میں ہونے لگا۔

شوکت تھانوی اپنے زمانے کے سب سے زیادہ خریدے جانے والے ادیب تھے۔
شوکت تھانوی افسانے، ناول، خاکے، ڈرامے، شاعری، خودنوشت
سوانح، مضامین میں طبع آزمائی کی۔

شوکت تھانوی کی مزاح نگاری کی خصوصیات

* چھوٹے چھوٹے واقعات اور معمولی باتوں پر انھیں مزاح کا پہلو نکالنا۔
* افسانے اور ناولوں می مزاحیہ پہلو۔
* زبان و بیان پر غیر معمولی قدرت۔
* فطری مزاح نگار
* مزاح میں فکری عناصر

شوکت تھانوی کی تصانیف

جناب شوکت تھانوی کی تصانیف میں "موج تبسم، بحر تبسم، دنیائے تبسم، برق تبسم، سیلا تبسم، سودیشی ریل، قاعدہ بے قاعدہ، نیلوفر، جوڑتوڑ، سنی سنائی، خدانخواستہ، بارخاطر" اوران کی خودنوشت سوانح "مابدولت" اور خاکوں کا مجموعہ "شیش محل" شامل ہیں۔

شوکت تھانوی کی تصانیف کی تعداد 70 کے قریب ہے۔ جس میں ناول، افسانے، شاعری، خاکے، ڈرامے اور مضامین شامل ہیں۔ شوکت تھانوی کے خاکوں کے دو مجموعے "شیش محل" اور "قاعدہ بے قاعدہ" کو بے حد شہرت ملی۔ ان میں تمام تر خاکے تعارفی ہیں اور ہر خاکے کا رنگ الگ ہے۔

آپ کی مزید تصانیف میں،، قاضی جی، کارٹون، شیش محل، گھرستان، شوکتیاں، بھابی، تیسرا آدمی، سسرال، دنیا کی بات، بکواس، دل پھینک، کچھ یادیں کچھ باتیں، مابدولت، بیگم صاحبہ وغیرہ شامل ہیں۔

شوکت تھانوی کی عظمت

بقول حفیظ جالندھری!

’’شوکت کی ظرافت میں زندہ دلی تھی۔ یہ دل لگی ہوتی تھی۔ دل کی لگی نہیں۔ لگاؤ تھا لاگ نہ تھی۔ اس لیے جس پر وہ فقرہ کستا تھا۔ روروتے روتے قہقہے لگا کر ہنستا تھا اس کے ذہن سے نکلے ہوئے الفاظ کے ہر ہدف کو کھلتے ہوئے صدف سے موتی ملتے تھے۔ اس کی تراوش بذلہ سے سوکھے ہوئے چمن کھلتے تھے‘‘۔ (نقوش، لاہور شوکت نمبر ص 349)

پیشکش

ڈاکٹر شیخ فاروق باشا
لکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی، آندھراپردیش

Dr.S.Farooq Basha
Lecturer in Urdu
Govt. Degree College, Rayachoty. Andhara Pradesh